

یہودی وجود کے خلاف جہاد کا اعلان پاکستان اور عالم اسلام میں فتنہ پھیلانے والے تمام شریکین کو بے نقاب کر دے گا۔

حالیہ دنوں میں پاکستان کی سیکورٹی فورسز پر عسکریت پسندوں کی جانب سے کئی حملے کیے گئے ہیں، جو پاکستان کی مسلح افواج کو فتنے کی جنگ میں الجھانے اور ان کی طاقت اور قوت کو داخلی معاملات کو سلجھانے میں مصروف کر دے گی۔

یہ حملے ایک ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب امت مسلم حکمرانوں اور اپنی مسلح افواج سے یہ مطالبہ کر رہی ہے کہ وہ غزہ میں اپنے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کے حوالے سے اپنی شرعی ذمہ داری کو پورا کریں اور دنیا کی طاقتور ترین مسلم فوج کو یہودی ریاست کے خلاف جہاد کے لیے متحرک کریں۔

مجرم یہودی وجود کے خلاف اللہ کی راہ میں جہاد کا اعلان امت مسلمہ کو پاکستان کی مسلح افواج کے پیچھے متحد کر دے گا۔ جہاد کے ثواب میں حصہ لینے اور مسلم تاریخ کے سب سے اہم فوجی معرکے، القدس شریف اور الافقی کی آزادی کی فوجی مہم، میں شرکت کے شرف اور اعزاز کے لیے امت اپنے بیٹے اور دولت پیش کرے گی، جیسا کہ اس نے تاریخی طور پر ایسی تمام مہمات کے لیے کیا ہے۔

یہودی وجود کے خلاف جہاد کا اعلان جہادی نظریے کے غلط استعمال کرنے والے تمام شریکین کو بھی بے نقاب کر دے گا۔ اس طرح کا اعلان ایسے شریکین کو مسلم معاشرے سے الگ تھلگ اور مقامی آبادیوں کی حمایت اور سپورٹ سے محروم کر دے گا۔

خلیفہ ابو بکر صدیقؓ نے بیک وقت مرتدین، منکرین زکوٰۃ اور رومی سپرپاور کے خلاف جنگ لڑی جہاں ایک محاذ پر فتح نے خلافت کے دشمنوں کو دوسرے محاذ پر پیش قدمی سے روک دیا اور دشمنوں کے حوصلے پست کر دیے اور مسلمانوں کے لیے میدان جنگ میں کامیابیوں کا سلسلہ چلتا چلا گیا۔

تو اے افواج پاکستان کے افسران! حرکت میں آؤ! متحرک ہو! یہودی وجود کے خلاف جہاد کی مہم کو اپناؤ، جس کی آگ اور جذبہ جہاد کا جوش ہماری سر زمین میں فتنے اور فساد کی فصل کو جلا کر راکھ کر دے گی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے، ﴿إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرْكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ﴾ "اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر ایسا کون ہے جو تمہاری مدد کرے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے"۔ (آل عمران، 160:3)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس